THE DAILY JANG RAWALPINDI
روزنامہ جنگ راولپنڈی
بانی ... میر خلیل الرحمٰن
جلد 51 جمعرات 22 ذوالحج 1430ھ 10 دسمبر 2009ء 27 مگھر 2066ب نمبر 340

ہائیکورٹ: دودھ میں ملاوٹ کا تجزیہ کرنیوالی لیبارٹریاں غیر معیاری قرار

نمونے بیرون ملک بھجنے کے احکامات

کسی کو انسانوں اور خصوصاً بچوں کی زندگیوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، جو بھی جرم میں ملوث پایا گیا اسے جیل جانا پڑے گا

جسٹس ثاقب نثار کے پیکٹوں میں ملاوٹ شدہ دودھ کی فروخت کے حوالے سے کیس کی سماعت کے دوران ریمارکس، سماعت 22 دسمبر تک ملتوی

لاہور (خبر نگار خصوصی) لاہور ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس میاں ثاقب نثار نے پیکٹوں میں بند ملاوٹ شدہ مضر صحت دودھ کی خرید و فروخت کے خلاف کیس پر مزید کارروائی 22 دسمبر تک ملتوی کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ کسی کو بھی انسانوں اور خصوصاً بچوں کی زندگیوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دے گی۔ اگر کوئی اس جرم میں ملوث پایا گیا خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا، اسے جیل جانا پڑے گا۔ عدالت نے قرار دیا کہ پاکستان میں دودھ میں ملاوٹ کا تجزیہ کرنے والی لیبارٹریاں غیر معیاری ہیں، اس لئے دودھ کے نمونے لیبارٹری ٹیسٹ کے لئے بیرون ملک بھجوائے جائیں گے۔ دوران سماعت عدالتی معاون بیرسٹر سدرہ نے عدالت کو بتایا کہ کئی ممالک میں چائنہ کی تیار کردہ بہت سی کھانے پینے کی اشیاء پر پابندی عائد کی گئی ہے کہ ان میں میلا مائن کی ملاوٹ ہوتی ہے۔ عدالت کے روبرو ظفر اللہ ایڈووکیٹ نے درخواست دائر کی تھی کہ پاکستان میں ڈبوں اور پیکٹوں میں بند فروخت ہونے والا دودھ مضر صحت اجزاء کی ملاوٹ کا حامل ہے جس سے انسانی صحت اور خصوصاً بچوں کی صحت پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اس دودھ میں میلا مائن اور دوسرے مضر صحت اجزاء شامل ہوتے ہیں لہٰذا اس دودھ کی خرید وفروخت پر پابندی لگائی جائے۔